صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 3۔اکتوبر 2016ء.................. ہجری 3۔اخاء 1395ھش جلد 66-101 نمبر 224

سوموار 3۔اکتوبر 2016ء

رسول اللہؐ کی پاک زندگی

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

تو کہہ دے اگر اللہ چاہتا تو میں تم پر اس کی تلاوت نہ کرتا اور نہ وہ (اللہ) تمہیں اس پر مطلع کرتا۔ پس میں اس (رسالت) سے پہلے بھی تمہارے درمیان ایک لمبی عمر گزار چکا ہوں، تو کیا تم عقل نہیں کرتے۔ (یونس:17)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

مستشرقین کی نظر میں

پھلوں سے پہچانو:

میجر آرتھر گلن لیونارڈ (Major Arthur Glyn Leonard) رسول کریم ﷺ کے متعلق لکھتے ہیں:

اگر کبھی اس زمین پر کسی انسان نے خدا کو پایا ہے، اگر کبھی کسی انسان نے ایک اچھے اور عظیم مقصد کے لئے اپنی زندگی خدا کی راہ میں وقف کی ہے تو یہ بات یقینی ہے کہ نبی عرب (ﷺ) ہی وہ انسان ہیں۔ کیونکہ مجموعی طور پر اور حقیقی معنوں میں آپ بہت ہی معقول تھے اور یہ بات ان پھلوں کو دیکھ کر واضح ہو جاتی ہے جو آپؐ کی محنت نے پیدا کئے۔

Islam her moral and spiritual value by Major Arthur Glyn , London Luzac & Co 46,Great russell street1909, Pg. 18,19)

شعلۂ نور:

میجر آرتھر گلین لینارڈ (Major Arthur Glyn Leonard) رسول کریم ﷺ کے بارے میں لکھتے ہیں:

خدا ایک شعلہ تھا، ایک ایسا شعلہ جو زندگی کی چنگاری تھا، اور یہ عاجز اور ایماندار عرب کا تاجر (محمد ﷺ) وہ تنکا تھا (جو اس شعلہ کو قبول کرے) وہ بیس سال تک خاموشی سے ایک انگارے کی طرح سلگتا رہا اور بالآخر خدا نے اسے روشن کر دیا۔

(Islam her moral and spiritual value by Major Arthur Glyn , London Luzac & Co 46,Great russell street 1909, Pg:38)

نفرت سے پاک انسان:

فرانسیسی مؤرخ ارنیسٹ رینان (Ernest Renan) لکھتے ہیں:

خلاصہ یہ کہ محمد (ﷺ) ہمارے سامنے ایک محبت کرنے والے، معقول، باوفا اور نفرت کے جذبات سے پاک انسان کے طور پر سامنے آتے ہیں۔ آپؐ کی محبت پُرخلوص تھی اور آپؐ کی طبیعت میں رحم کی طرف زیادہ جھکاؤ تھا۔ جب وہ (عرب کے لوگ) آپ کا ہاتھ مصافحہ کرنے کے لئے پکڑتے تو آپؐ نہایت گرمجوشی سے اس کا جواب دیتے اور کبھی پہلے اپنا ہاتھ نہیں چھڑاتے تھے۔ آپؐ چھوٹے بچوں کو سلام کرتے اور کمزوروں اور عورتوں سے بہت زیادہ شفقت سے پیش آتے۔ آپؐ نے فرمایا ''جنت ماؤں کے قدموں تلے ہے''۔

(Studies of Religious History by Ernest Renan , William Heinemann London 1893, pg. 175)

جلسہ سالانہ کینیڈا 2016ء اور حضور انور کے خطاب Live

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ کینیڈا 2016ء میں بنفس نفیس شرکت فرمائیں گے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ اور خطابات نیز جلسہ سالانہ کینیڈا کے تمام پروگرام براہ راست ایم ٹی اے پر نشر کئے جائیں گے۔ ان پروگراموں کا شیڈیول پاکستانی وقت کے مطابق درج ذیل ہوگا۔ احباب ان پروگراموں سے بھرپور استفادہ فرمائیں۔

7/اکتوبر 2016ء

10:00pm	ڈاکومنٹری، سٹوڈیو سیشن، نظم
10:25pm	پرچم کشائی
10:30pm	خطبہ جمعہ
11:30pm	سٹوڈیو سیشن

8/اکتوبر 2016ء

1:30am	جلسہ کی کاروائی
3:30am	ڈاکومنٹری، سٹوڈیو سیشن، نظم
6:30pm	ڈاکومنٹری، سٹوڈیو سیشن، نظم
7:00pm	جلسہ کی کارروائی
8:45pm	حضور انور کا لجنہ سے خطاب
11:00pm	جلسہ کی کارروائی

9/اکتوبر 2016ء

3:30am	ڈاکومنٹری، سٹوڈیو سیشن، نظم
6:30pm	ڈاکومنٹری، سٹوڈیو سیشن، نظم
7:00pm	جلسہ کی کارروائی
8:00pm	اختتامی خطاب حضور انور

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

جماعت احمدیہ اٹلی کا 10واں جلسہ سالانہ

خدا تعالیٰ کے فضل اور احسان سے جماعت احمدیہ اٹلی کو 22 تا 24 اپریل 2016ء کو اپنا دسواں جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

22/اپریل کو دن کے ڈیڑھ بجے نماز جمعہ ادا کی گئی۔ مقامی طور پر جمعہ کا خطبہ مکرم طاہر ندیم صاحب نمائندہ خصوصی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دیا۔ نماز جمعہ وعصر کے بعد M.T.A کے ذریعہ براہِ راست حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ سنا گیا۔ سہ پہر کو پرچم کشائی کی تقریب ہوئی۔ مکرم عبدالفاطر ملک صاحب نیشنل صدر جماعت احمدیہ اٹلی نے اٹلی کا پرچم جبکہ مکرم طاہر ندیم صاحب نے لوائے احمدیت فضا میں بلند کیا اور دعا کروائی۔ جلسہ سالانہ کا افتتاحی اجلاس مکرم عبدالفاطر ملک صاحب نیشنل صدر جماعت احمدیہ اٹلی کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت ونظم کے بعد آپ نے افتتاحی تقریر کی اور دعا کروائی جس کے بعد کچھ ترانے پیش کئے گئے۔ شام کو مکرم طاہر ندیم صاحب کے ساتھ ایک سوال وجواب کی نشست کا انتظام کیا گیا جس میں دوستوں نے بڑی دلچسپی کا اظہار کیا۔

23/اپریل بروز ہفتہ دن کا آغاز باجماعت نماز تہجد سے ہوا، نماز فجر کے بعد درس دیا گیا۔

جلسہ سالانہ کا دوسرا اجلاس زیر صدارت مکرم رانا نصیر احمد صاحب نیشنل صدر مجلس انصاراللہ اٹلی منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم محمد حسین صاحب صدر جماعت ناپولی نے ''تعلق باللہ'' کے موضوع پر عربی زبان میں تقریر کی۔ تقریر کے بعد غانین دوستوں نے اپنے مخصوص انداز میں ترانہ پیش کیا۔ اجلاس کی دوسری تقریر مکرم شاہد خلیل صاحب نیشنل سیکرٹری تعلیم نے ''حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، دنیا کے امن کے راہبر'' کے عنوان پر کی۔

تیسرا اجلاس مکرم عطاء الواسع طارق صاحب مربی سلسلہ جماعت احمدیہ اٹلی کی زیر صدارت شروع ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم رانا نصیر احمد صاحب نے ''خلفاء احمدیت کے قبولیت دعا کے ایمان فروز واقعات'' کے عنوان پر تقریر کی۔ تقریر کے بعد اردو ترانے پیش کئے گئے۔ اجلاس کی دوسری تقریر ''خدا کی راہ میں قربانی دینی حق کی زندگی کا راز'' مکرم عطاء الواسع طارق صاحب مربی سلسلہ نے کی۔

پہلے دن کی طرح دوسرے دن بھی ایک مجلس سوال وجواب کا انتظام کیا گیا تھا جس میں سوال کرنے کی ترجیح عرب دوستوں کو دی گئی تھی۔

24/اپریل بروز اتوار حسب معمول دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا، نماز فجر کی ادائیگی کے بعد درس قرآن کریم دیا گیا۔

جلسہ سالانہ کا اختتامی اجلاس زیر صدارت مکرم طاہر ندیم صاحب شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد کچھ نومبائعین نے اپنے قبولیت ایمان کے نہایت ایمان افروز واقعات بیان کئے۔ پھر دوران سال تعلیمی میدان میں اعلیٰ کارکردگی دکھانے والے طالب علموں میں اسناد اور شیلڈ ز تقسیم کی گئیں۔ اس کے بعد مکرم نیشنل صدر صاحب نے مختلف پیغام پڑھ کر سنائے جن میں سب سے اہم پیغام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا تھا جو کہ حضور انور نے جلسہ سالانہ کے موقع پر از راہ شفقت احباب جماعت اٹلی کے نام بھجوایا تھا۔

اس کے علاوہ Claudio Pezzoli جو کہ مقامی میونسپلٹی کے میئر ہیں اور پرچم کشائی کی تقریب میں شامل بھی ہوئے تھے۔ ان کا نیک خواہشات کا پیغام تھا۔ اسی طرح Trieste مسجد کے امام Imam Nader Akkad صاحب اور روم میں قائم تنظیم Religions For Peace کے نمائندہ Luigi De Salvia صاحب۔ نیز کفن مسیح کی نمائش کے اعزازی صدر Mons Giuseppe Ghiberti صاحب اور Mons Zuppi صاحب جو کہ بلونیہ کے آرچ بشپ ہیں۔ ان تمام دوستوں نے جلسہ سالانہ کی مبارکباد کے پیغامات بھجوائے تھے۔ اس کے علاوہ مقامی پولیس چیف کی طرف سے بھی پیغام آیا۔ مکرم طاہر ندیم صاحب نے شکر نعمت کے موضوع پر اختتامی تقریر کی اور دعا کروائی۔ جس کے بعد مختلف ترانے پڑھے گئے۔

پیغام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس

ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

پیارے احباب جماعت احمدیہ اٹلی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمدللہ احباب جماعت احمدیہ اٹلی کو امسال ایک بار پھر اپنا جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ سالانہ کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ اللہ تعالیٰ اس جلسہ میں شامل ہونے والے احباب جماعت کو اپنے فضل اور رحم کا وارث بنائے اور جلسہ کی برکات سے بھرپور روحانی استفادہ کی توفیق بخشے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود نے جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت یہ بیان فرمائی ہے کہ ''ان کے نمونہ سے لوگوں کو خدا یاد آوے اور جو تقویٰ اور طہارت کے اوّل درجہ پر قائم ہوں اور جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کر لیا ہو'' (......) اس جلسہ کے موقع پر میرا آپ کو یہی پیغام ہے کہ خدا تعالیٰ کے ساتھ تعلق پیدا کرو اور تقویٰ سے کام لو۔ اپنا نیک نمونہ دکھاؤ اور نیک نمونہ کے ذریعہ لوگوں کے دل احمدیت کے لئے جیتو۔ خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کے لئے نمازوں پر قائم ہو جاؤ۔ میں نے اپنے کل کے خطبہ میں عبادت کی اہمیت اور نمازوں کے قیام کی طرف توجہ دلائی تھی۔ اس کی روشنی میں اپنی زندگیوں کو بسر کرنے کی کوشش کریں تا کہ اللہ تعالیٰ کے حقیقی بندے بن سکیں۔

دوسری اہم بات یہ ہے کہ آپس میں پیار و محبت سے رہیں۔ اللہ تعالیٰ کا آپ پر بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے آپ کو خلافت کی نعمت سے نوازا ہے اور اس کے ذریعہ سے آپ کو وحدت کی لڑی میں پرو دیا ہے۔ پس آپ اس وحدت کو قائم رکھیں اور آپس میں بھائی بھائی بن کر رہیں۔ یہی وحدت ہے جس کے قیام کے لئے حضرت مسیح موعود مبعوث ہوئے۔

سیّدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''اللہ تعالیٰ کسی کی پرواہ نہیں کرتا مگر صالح بندوں کی۔ آپس میں اخوت اور محبت کو پیدا کرو اور درندگی اور اختلاف کو چھوڑ دو۔ ہر قسم کے ہزل اور تمسخر سے مطلقاً کنارہ کش ہو جاؤ کیونکہ تمسخر انسان کے دل کو صداقت سے دور کر کے کہیں کا کہیں پہنچا دیتا ہے۔ آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ عزت سے پیش آؤ۔ ہر ایک اپنے آرام پر اپنے بھائی کے آرام کو ترجیح دے۔ اللہ تعالیٰ سے سچی صلح پیدا کر لو اور اس کی اطاعت میں واپس آجاؤ...... ہر ایک آپس کے جھگڑے اور جوش اور عداوت کو درمیان میں سے اٹھا دو۔''

اللہ تعالیٰ آپ سب کو ان نصائح پر عمل کرتے ہوئے اپنا حقیقی عبد بننے مخلوق خدا کا ہمدرد بننے اور آپس میں بھائی بھائی بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

خاکسار

21-4-16

اٹلی اور اس کا ماحول

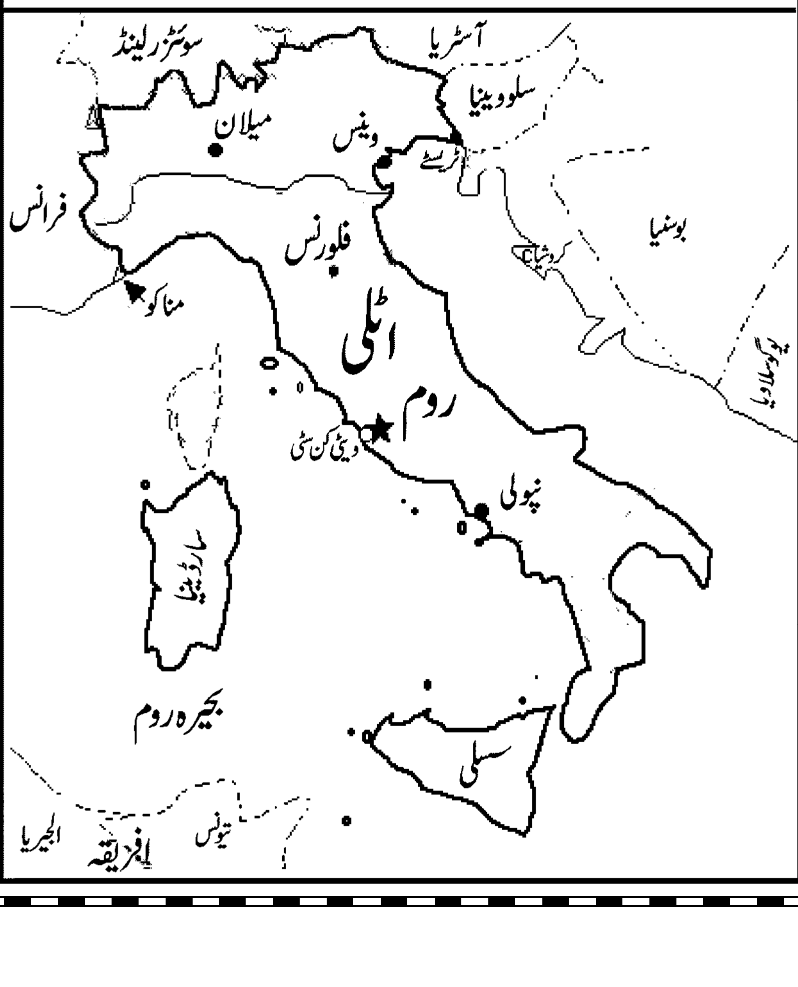

مستورات سیشن

امسال بھی مستورات کا جلسہ سالانہ میں الگ سیشن منعقد ہوا۔ 23/اپریل 2016ء کو صبح 10:30 بجے تلاوت قرآن کریم سے سیشن کا آغاز کیا گیا۔ تلاوت کے اردو و اٹالین ترجمہ اور نظم کے بعد مکرمہ ثمینہ ملک صاحبہ نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ اٹلی نے حقوق العباد کے موضوع پر تقریر کی۔ عرب خواتین نے عربی قصیدہ پیش کیا۔ محترمہ مائرہ اقبال صاحبہ نے انگلش زبان میں دعا کی اہمیت، اس کا فلسفہ اور برکات کے موضوع پر تقریر کی جس کا اردو ترجمہ محترمہ زاہدہ شبیر صاحبہ نے پیش کیا۔ ایک اردو نظم کے بعد عربی زبان کی تقریر عرب بہن محترمہ فاطمہ صاحبہ نے دین حق میں عورت کا مقام کے موضوع پر کی۔ اور محترمہ خدیجہ رادیل صاحبہ نائب صدر لجنہ عرب ڈیسک نے اٹالین زبان میں اس تقریر کا ترجمہ پیش کیا۔ آخر میں مستورات کے ایک گروپ نے جس میں بنگلہ، گھانین اور عربی جاننے والی ممبرات شامل تھیں مل کر مختلف نظمیں اور ترانے پڑھے۔

جلسہ سالانہ کے سارے پروگرام کا اٹالین، عربی اور انگلش میں رواں ترجمہ کیا جاتا رہا۔ نیز سارے جلسہ کی بذریعہ ایم ٹی اے لائیو streaming ہوتی رہی۔ یوں یہ جلسہ سالانہ دنیا بھر میں سنا اور دیکھا جاتا رہا اور دنیا کے مختلف ممالک سے محبت بھرے پیغامات بھی ملتے رہے۔

☆......☆......☆

9

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

جلسہ جرمنی کا آخری دن اور خطاب، تقسیم انعامات، تقریب بیعت، نومبائعین اور نومبائعات سے ملاقات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

4 ستمبر 2016ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے پانچ بجے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف نوعیت کے دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

آج جماعت احمدیہ جرمنی کے جلسہ سالانہ کا تیسرا اور آخری روز تھا۔ پروگرام کے مطابق چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے اور نماز ظہر و عصر جمع کرکے پڑھائیں۔

تقریب بیعت

بعدازاں پروگرام کے مطابق بیعت کی تقریب ہوئی۔ یہ ایک عالمی بیعت تھی۔ جو MTA انٹرنیشنل کے ذریعہ دنیا بھر میں براہ راست Live نشر ہوئی اور دنیا کے تمام ممالک میں آباد احمدی احباب نے اس مواصلاتی رابطے کے ذریعہ اپنے پیارے آقا کی بیعت کی سعادت پائی۔

آج حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک پر سیریا، جرمنی، بیلجیئم، Kosovo، فلسطین، البانیا، میسیڈونیا، ہالینڈ، عراق، افغانستان، کروشیا، مصر، سوڈان اور امریکہ سے تعلق رکھنے والے 83 افراد نے بیعت کا شرف پایا۔ آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔

بیعت کی تقریب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ کی اختتامی تقریب کے لئے جونہی سٹیج پر تشریف لائے تو ساری جلسہ گاہ فلک شگاف نعروں سے گونج اٹھی اور احباب جماعت نے بڑے پُرجوش انداز میں نعرے بلند کئے۔

اختتامی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم جری اللہ صاحب مربی سلسلہ جرمنی نے کی اور اس کا اردو ترجمہ مکرم الیاس منیر صاحب مربی سلسلہ جرمنی نے پیش کیا اور جرمن ترجمہ مکرم حماد ڈھیٹر صاحب نے پیش کیا۔

بعدازاں حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام

(دین) سے نہ بھاگو راہ ھدیٰ یہی ہے
اے سونے والا جاگو شمس الضحیٰ یہی ہے

عزیزم مرتضیٰ منان (طالب علم جامعہ احمدیہ جرمنی) نے خوش الحانی سے پیش کیا۔

تقریب تقسیم اسناد و میڈلز

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے اور اعلیٰ کارکردگی دکھانے والے طلباء کو سندات اور میڈلز عطا فرمائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک سے درج ذیل خوش نصیب طلباء نے تعلیمی ایوارڈ حاصل کئے۔

1۔ نداءالحبیب باجوہ Ph.D in Industrial & Organizational Psychology

2۔ عبدالوحید Ph.D in Mechatronics

3۔ نسیم الدین خان Ph.D in Physcis

4۔ لقمان علی شاہد State Examination in Medical

5۔ علی وجاہت State Examination in Medical

6۔ غالب شیخ صاحب State Examination in Medical

7۔ وجاہت احمد وڑائچ صاحب State Examination in Medical

8۔ احتشام اقدس شاہد صاحب State Examination in Medical

9۔ محمد محسن بھٹی صاحب State Examination in Medical

10۔ طارق محمود قاضی صاحب State Examination in Medical

11۔ عرفان احمد اعظم صاحب Dr. of Medicine in Human Medical

12۔ نوید احمد ارشاد گل صاحب Dr. of Medicine

13۔ عرفان طارق حبش صاحب Magister Artium in Politics Science and German Philology

14۔ صمد احمد غوری صاحب مربی سلسلہ Masters in Historical Linguistics in Albanian Language

15۔ طٰہٰ احمد قمر صاحب M.Sc. in Urban Planning and Urban Design

16۔ داؤد شاہد صاحب M.Sc in Industrial Engineering

17۔ نوید علی منصور صاحب Master of European and International Business Law

18۔ شعیب مظفر صاحب MBA in International Business

19۔ شاہد رفیق صاحب M.Sc in Chemistry

20۔ سعادت احمد صاحب M.A in Islamic Science

21۔ علی جمال حبیب صاحب Master of Engineering in Bio and Environment Technology

22۔ سفیر احمد چوہدری صاحب M.Sc in Industrial Engineering

23۔ سلمان عظمت چوہدری صاحب MBA in Business Management

24۔ عبدالصمد صاحب M.Sc Environemental Engineering

25۔ محمد علی شاہد صاحب M.Sc in Computational Science

26۔ عمیر ظفر بلوچ صاحب M.Sc in Computer Science

27۔ تنزیل طاہر احمد سیال صاحب Master of Engineering in Information Technology

28۔ فیضان خلیل صاحب M.Sc in Industrial Engineering

29۔ عثمان حمید صاحب M.Sc in Chemistry and Bio Engineering

30۔ محمد ابوبکر کاہلوں صاحب Master of Engineering and Industrial Engineering

31۔ محمد انعام صاحب M.A in Education Science

32۔ نعمان چوہدری صاحب M.Sc in Biotechnology

33۔ باسل احمد مرزا صاحب Master of Education in Teaching

34۔ کبیر احمد راجہ صاحب M.Sc in Business Computing

35۔ ملک حنان احمد صاحب Master in System Engineering In Information

36۔ عارف احمد صاحب M.Sc in Electrical and Information Technology

37۔ خرم سجاد صاحب M.Sc in Business Computing

38۔ سلمان عارف صاحب M.Sc in Argobiotechnology

39۔ اسامہ احمد صاحب M.Sc in Medical

40۔ امین احمد صاحب Master of Law in Insurance Law

41۔ احمد اسماعیل طاہر صاحب M.A in Business Administration

42۔ انصر مقصود احمد صاحب Master of Law in Global Lecensing

43۔ وقاص احمد صاحب MBA in Logistic

44۔ افتخار احمد صاحب Master of Engineering in Comstructive Engineering

45۔ انتصار احمد ملک صاحب M.Sc in Technology Oriented Management

46۔ افتخار احمد شیخ صاحب M.Sc in Industrical Engineering

47۔ سفیر احمد صاحب B.Sc in Mechatronic Engineering

48۔ بہزاد احمد صاحب B.Sc in Medical Engineering

49۔ معاذ ملک صاحب B.Sc in Business Information System

50۔ مسرور احمد کاہلوں صاحب B.Sc in Molecular Biotechnology

51۔ فراز احمد صاحب Bachelor of Engineering in Machanical Engineering

52۔ فہیم احمد درانی صاحب B.Sc of Economic Science

53۔ بجیل احمد کاہلوں صاحب B.Sc Economic Science

54۔ عمار نور احمد صاحب B.Sc in Business Administration

55۔ Bekim Bici صاحب B.Sc in Communication Science

56۔ فاخر احمد صاحب B.Sc in Physical Engineering

57۔ مبشر حسین صاحب Bachelor of

Engineering in International Industrial Engineering

58۔یحییٰ محمود کلا صاحب Bachelor of Law in Law

59۔قمر حمید صاحب Abitur

60۔تحسین عمر صاحب Abitur

61۔قیصر احمد صاحب Abitur

62۔جمال احمد شیخ صاحب Abitur

63۔مسرور احمد صاحب Abitur

64۔تنزیل احمد خان صاحب Abitur

65۔تسلیم احمد منیر صاحب Abitur

66۔اسامہ احمد دھاری وال صاحب Abitur

67۔تیمور احمد خالد صاحب Beccalaureat (Equal to A. Level)

68۔ڈاکٹر محمود احمد شرما صاحب Ph.D in Orthopedics

69۔ڈاکٹر سلمان شفیق صاحب Ph.D in Molecular Genetics and Microbiology

70۔احمد مرتضٰی صاحب M.Sc in Design and Construction Project Management

71۔انصر احمد صاحب M.Sc in Communication Engineering

72۔Ashar وسیم صاحب M.Sc in Embedded System

73۔جوزف ابراہیم Hejderup M.Sc in Computer Science

74۔وقار احمد نذر صاحب M.Sc in Information and Communication Systems Security

75۔ظہیر احمد منصور صاحب M.Sc in Chemical Science and Engineering

76۔وقاص ناصر صاحب M.Sc in Bioinformatics & System Biology

77۔جوزف سلمان خان صاحب Commercial Airline Pilot Training

78۔سالک حمید صاحب Upper Secondary School

بعدازاں پانچ بجکر دس منٹ پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اختتامی خطاب فرمایا:

(حضورانور کے اس خطاب کا خلاصہ روزنامہ الفضل مورخہ 8 ستمبر 2016ء میں شائع ہو چکا ہے)

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطاب چھ بجکر دس منٹ تک جاری رہا۔ بعدازاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔

بعدازاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کی حاضری کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا: کہ امسال جلسہ سالانہ کی مجموعی حاضری 38149 ہے۔ جس میں مستورات کی حاضری 19036 اور مرد حضرات کی حاضری 19113 ہے۔اس کے علاوہ 1084 کی تعداد میں زیرِ دعوت مہمان شامل ہوئے۔

اس جلسہ میں 62 ممالک کی نمائندگی ہوئی اور 4177 مہمان مختلف ممالک سے جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہوئے۔

بعدازاں پروگرام کے مطابق افریقن احمدی احباب نے اپنے مخصوص روایتی انداز میں اپنا پروگرام پیش کیا اور کلمہ طیبہ کا ورد کیا۔

پھر عرب احمدی احباب نے آنحضرت ﷺ کی مدح میں حضرت اقدس مسیح موعود کا عربی قصیدہ بڑے روح پرور انداز میں پیش کیا۔

پھر اس کے بعد ملک میسیڈونیا (Mecedonia) سے آئے ہوئے نومبائعین نے میسیڈونین زبان میں ایک نظم خوش الحانی کے ساتھ پیش کی۔

اس کے بعد ملک البانیہ (Albania) سے آئے ہوئے مہمانوں نے ترنم کے ساتھ ایک دعائیہ نظم پیش کی۔

بعدازاں پروگرام کے مطابق جرمن زبان میں خدام نے ایک ترانہ پیش کیا۔

آخر پر جامعہ احمدیہ جرمنی کے طلباء نے خلافت کے ساتھ عہد وفا کا تعلق باندھنے کے مضمون پر مشتمل دعائیہ نظم پیش کی۔

بڑے روح پرور ماحول میں یہ سب نظمیں اور ترانے پیش کئے جارہے تھے۔ جونہی یہ پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا۔ احباب جماعت نے بڑے ولولہ اور جوش کے ساتھ نعرے بلند کئے اور سارا ماحول نعروں کی صدا سے گونج اٹھا۔ ہر چھوٹا بڑا، جوان بوڑھا اپنے پیارے آقا سے اپنی محبت، عقیدت اور فدائیت کا اظہار بڑے جوش اور جذبہ سے کررہا تھا۔ یہ جلسہ کے اختتام کے الوداعی لمحات تھے اور دل عشق و محبت کے جذبات سے بھرے ہوئے تھے اور آنکھیں پرنم تھیں۔

اس ماحول میں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ہاتھ بلند کرکے، اپنے عشاق کو السلام علیکم اور خدا حافظ کہا اور نعروں کے جلو میں جلسہ گاہ سے باہر تشریف لائے اور کچھ دیر کے لئے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

نومبائعات کی ملاقات

پروگرام کے مطابق سوا سات بجے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والی نومبائعات نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

ان نومبائعات کی تعداد 19 تھی اور چھ بچے بھی ان کے ساتھ شامل تھے۔ ان خواتین کا تعلق جرمنی، ناروے، ترکی اور بیلجیئم سے تھا۔ ان خواتین میں جرمن قومیت سے تعلق رکھنے والی چار اور دو ایسی ترک خواتین بھی شامل تھیں جنہوں نے آج ہی بیعت کی توفیق پائی تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ جرمنی نے ان خواتین کے بارہ میں اختصار کے ساتھ بتایا:

بعدازاں ایک خاتون نے حضور انور کے استفسار پر عرض کیا کہ اس کا تعلق عراق سے ہے اور وہ گزشتہ 25 سال سے ہالینڈ میں مقیم ہے اور آج ہی بیعت کرکے احمدیت میں داخل ہوئی ہے۔ جو خاتون ترجمانی کے فرائض انجام دے رہی تھیں۔ حضور انور نے ان سے استفسار فرمایا کہ کون سی زبان بولتی ہیں اور کب احمدی ہوئیں۔ اس پر موصوفہ نے عرض کیا کہ وہ جرمن اور کرد زبان بولتی ہیں اور جب وہ احمدی ہوئیں اس وقت ان کی عمر چھ سال تھی۔

حضورانور کے استفسار پر ایک نومبائع بچی نے اپنا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ وہ جرمن ہے اور یونیورسٹی کی طالبہ ہے اور کمپیوٹر سائنس کی تعلیم حاصل کررہی ہے اور آج ہی بیعت کرکے احمدیت میں داخل ہوئی ہے۔

اس پر حضورانور نے استفسار فرمایا کہ والدین نے مخالفت تو نہیں کی اس پر اس بچی نے عرض کیا کہ اس کے والدین مسلمان ہیں اور کمیونسٹ ہیں اور البانیہ سے ان کا تعلق ہے۔

ایک خاتون نے عرض کیا کہ اس کا نام تہمینہ ہے اور وہ پہلی مرتبہ جلسہ سالانہ پر آئی ہے اور آج ہی بیعت کی ہے اور حضورانور سے ملاقات کرکے بہت خوش ہے۔

ایک خاتون ناروے سے آئی تھیں۔ موصوفہ نے بتایا کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ رہتی ہیں اور احمدیت قبول کرنے کے بعد بہت مطمئن ہیں۔

پاکستان سے آئی ہوئی ایک خاتون نے بتایا کہ گزشتہ سال احمدیت قبول کی ہے۔ پاکستان سے ہالینڈ آئی تھی۔ میرے کچھ رشتہ دار احمدی ہیں۔ میں نے احمدیت سے متاثر ہوکر بیعت کی ہے۔

حضورانور نے فرمایا رشتہ داروں کی طرف سے مار پڑے گی۔ اس پر موصوفہ نے عرض کیا کہ وہ بہت مخالفت کررہے ہیں۔

ایک خاتون نے اپنا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ وہ ترک ہیں اور Abitur (اولیول) کیا ہوا ہے۔ انہوں نے گزشتہ سال بیعت کی ہے۔

حضور انور نے موصوفہ سے استفسار فرمایا کہ آپ احمدی کیوں ہوئیں۔ اس پر موصوفہ نے بتایا کہ میں نے حضور انور کے بارہ میں سنا میں نے ریسرچ کی اور کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی پڑھی تھی۔

ایک خاتون نے بتایا کہ وہ اطالوی احمدی ہیں۔ حضور انور نے ان سے استفسار فرمایا کیا وہ جرمن اور اٹالین بول لیتی ہیں۔ اس پر موصوفہ نے بتایا کہ وہ اس کے علاوہ فرنچ بھی بول لیتی ہیں۔

ایک خاتون نے عرض کیا کہ میرا نام Alisa ہے اور میں نرسری کی ٹریننگ لے رہی ہوں۔ حضور انور کے استفسار پر موصوفہ نے بتایا جب سولہ سال کی تھی تو احمدیت میں دلچسپی پیدا ہوئی اور میں نے جماعتی لٹریچر کا مطالعہ کیا اور پھر بیعت کی توفیق پائی میں جرمنی میں ہی پیدا ہوئی تھی۔ میرے والدین اٹلی میں ہیں۔

ایک خاتون نے اپنا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ اس کا نام عائشہ ہے اور اس کا تعلق لبنان سے ہے لیکن شام میں مقیم ہیں۔ 2004ء میں احمدیت قبول کی تھی۔ بیٹی وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ موصوفہ نے اپنے لئے اور بیٹی کے لئے حضورانور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی۔ اس پر حضورانور نے فرمایا اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

عراق سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون نے عراقی اور کرد لوگوں کے لئے دعا کی درخواست کی اور بتایا کہ اس کا میاں (دین) سے مرتد ہوگیا ہے اور میں نے آج ہی بیعت کی ہے۔ موصوفہ نے دعا کی درخواست کی۔ اس پر حضورانور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

ایک ترک خاتون نے عرض کیا کہ وہ ترک احمدی ہیں۔ موصوفہ نے اپنے والدین کے لئے حضورانور کی خدمت میں درخواست کی کہ وہ بہت کوشش کررہی ہیں کہ وہ بھی جماعت میں شامل ہوں لیکن وہ بہت مذہبی ہیں۔

اس پر حضورانور نے فرمایا کیا ان کو جماعت کے بارہ میں علم نہیں ہے۔ موصوفہ نے عرض کیا کہ گو ان کی والدہ بہت مذہبی ہیں لیکن دلچسپی رکھتی ہیں اور یہ بھی جانتی ہیں کہ یہی سیدھا راستہ ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

ایک خاتون نے عرض کیا کہ اس کا تعلق فرینکفرٹ (جرمنی) سے ہے۔ گزشتہ سال احمدیت قبول کی تھی۔ والدین سنی عقیدہ سے تعلق رکھتے ہیں اور ترک ہیں۔ موصوفہ نے حضورانور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

ملک الجیریا سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون نے عرض کیا کہ وہ تین سالوں سے جرمنی میں ہے۔ موصوفہ نے بتایا کہ اس نے ایک رویا اور استخارہ کے ذریعہ بیعت کی ہے اسے یہ دکھایا گیا تھا احمدیت ہی سیدھا راستہ ہے۔

ترجمہ کرنے والی خاتون نے مزید بتایا کہ اس الجیرین خاتون کا نام نبیلہ ہے۔ اس کے شوہر یونان چلے گئے تھے اور پھر وہاں سے جرمنی آگئے۔ جرمنی میں کسی احمدی نے دعوت الی اللہ کی تو انہوں نے بھی بیعت کرلی۔

اس پر حضورانور نے فرمایا۔ ماشاءاللہ

موصوفہ نے اپنے دونوں بچوں کے لئے اور جماعت الجیریا کے لئے دعا کی درخواست کی تو اس

پر حضور انور نے فرمایا۔ اللہ فضل کرے۔

حضور انور کی خدمت میں ایک خاتون نے دعا کی درخواست کرتے ہوئے عرض کیا کہ وہ اپنا خواب بیان کرنا چاہتی ہے کہ جب اس نے بیعت کا ارادہ کیا تو کسی غیر از جماعت پاکستانی نے اسے کہا کہ یہ احمدی کافر ہیں۔ اس پر میں نے استخارہ کیا تو خواب میں مجھے کسی نے چھوا اور پھر میں نے یہ آواز سنی کہ یہ سیدھا راستہ ہے اس کی تقلید کرو۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: الحمدللہ۔

ایک جرمن خاتون نے عرض کیا کہ وہ پہلی مرتبہ جلسہ سالانہ میں شامل ہوئی ہیں۔ یہ میرے لئے بہت خوبصورت لمحات تھے۔ لیکن ایک بات سے تکلیف ہوئی کہ چھوٹے بچوں کے لئے کوئی انتظام نہیں تھا۔ اگر مستقبل میں بچوں کے لئے کوئی انتظام ہو۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے صدر لجنہ جرمنی سے فرمایا: کیا آپ نے یہاں بچوں کے لئے نرسری نہیں بنائی تھی؟ یوکے والے تو ہمیشہ نرسری بناتے ہیں۔ اس پر صدر لجنہ نے عرض کیا کہ ہمارے ہاں جگہ کم ہوتی ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ ٹینٹ لگالیا کریں۔ یوکے میں تو بچوں کے کھلونے بھی ہوتے ہیں۔

ایک عرب نومبائع خاتون نے عرض کیا کہ ان کی آنٹی کی عمر 80 برس ہے۔ لندن میں جو ایک فلسطینی دوست نے جماعت کے خلاف لکھنا شروع کیا ہے۔ اس شخص نے حضور انور کو بہت تکلیف پہنچائی ہے۔ وہ اس شخص کے لئے بالکل دعا نہیں کرتیں۔ اس پر حضور انور نے انہیں تاکید کی وہ اس شخص کے لئے دعا کریں کہ اللہ اسے ہدایت دے اور سیدھے راستہ پر لائے۔

ایک نومبائع خاتون جو بیساکھیوں کے سہارے چل رہی تھی۔ حضور انور نے اس کی وجہ دریافت فرمائی اور ان کے لئے دعا کی۔

پروگرام کے آخر پر نومبائع خواتین نے باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور نے از راہ شفقت بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

سات بجکر پینتالیس منٹ پر نومبائع خواتین کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات اپنے اختتام کو پہنچی۔

نومبائعین کی ملاقات

بعد ازاں پروگرام کے مطابق پونے آٹھ بجے نومبائع مرد حضرات کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات شروع ہوئی۔ ان نومبائعین کی تعداد 35 سے زائد تھی اور ان کا تعلق جرمنی، بیلجیئم، فرانس، آسٹریا اور الجزائر سے تھا۔

ایک نومبائع جرمن نے عرض کیا کہ مارچ 2016ء میں احمدیت قبول کی تھی۔ میرا (دین) میں بہت انٹرسٹ تھا۔ میرے بہت سے دوست تھے لیکن وہ میرے مددگار نہیں تھے۔ میرا ایک پاکستانی دوست سے رابطہ ہوا۔ وہ احمدی ریفیوجی تھا۔ اس نے مجھے دعوت الی اللہ کی اور امام صاحب کا ایڈریس دیا۔ چنانچہ میں نے رابطہ کیا اور مزید تحقیق کے بعد بیعت کرلی۔

ایک امریکن نومبائع نے بتایا کہ میں امریکہ سے ہوں اور یہاں جرمنی میں کام کی غرض سے آیا ہوں۔ میرے بہت سے احمدی دوست تھے۔ ان کے ذریعہ احمدیت کا علم ہوا۔ مطالعہ کیا اور گزشتہ ماہ میں نے بیعت کرلی۔

حضور انور نے فرمایا: (-) اصول کی فلاسفی بھی پڑھیں۔

ایک نائیجیرین دوست نے عرض کیا کہ میں چھ سال سے احمدی ہوں اور اس وقت آسٹریا میں اپنی ماسٹرڈگری کررہا ہوں۔

ایک پاکستانی نومبائع دوست نے عرض کیا کہ میں ARY نیوز میں تھا اور بیورو چیف تھا۔ پاکستان میں احمدیوں کا جو پرسی کیوشن ہو رہا ہے۔ جو مظالم ہو رہے ہیں وہ سب ہمارے علم میں آتے تھے اور دوسرے (-) کا کردار اور ان کی حرکتیں بھی علم میں تھیں۔ اس سب صورتحال کو دیکھ کر میں نے بیعت کرلی۔

ایک عرب دوست نے بتایا کہ میرا تعلق یمن سے ہے اور میں بیلجیئم سے آیا ہوں۔ میں نے 1997ء میں بیعت کی تھی۔ موصوف نے اپنے ملک یمن کے مشکل حالات کے لئے دعا کی درخواست کی۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فضل کرے۔

ایک غانین دوست نے بتایا کہ میں اس وقت بیلجیئم میں مقیم ہوں اور پانچ ماہ قبل بیعت کی ہے۔ حضور انور کے استفسار پر موصوف نے بتایا کہ وہ غانا میں ٹمالے شہر میں رہتے تھے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا میں بھی وہاں غانا میں آٹھ سال رہا ہوں۔ گزشتہ سو سال سے وہاں غانا میں ٹمالے میں (دعوت الی اللہ) ہو رہی ہے اور آپ نے بیعت بیلجیئم میں آکر کی ہے۔ وہاں غانا میں کیوں نہیں کی۔

ایک نومبائع نے عرض کیا کہ ہم میاں بیوی احمدی ہیں۔ لیکن میری فیملی اور والدین عیسائی ہیں۔ ان کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں بھی ہدایت دے۔ حضور انور نے فرمایا اپنے والدین کی خدمت کرو۔ ان کے لئے دعا کرو کہ وہ احمدی ہوں۔ اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت دے اور سیدھے راستہ پر لائے۔ ان سے رابطہ رکھو اور ان کی خدمت کرو۔

ایک جرمن نومبائع نے عرض کیا کہ میں نے جون 2016ء میں احمدیت قبول کی۔ آپ نے ملک کے سربراہان کو جو پیغام دیا ہے اس نے مجھے بہت متاثر کیا ہے۔ حضور انور کی کتاب World Crisis and The Pathway to Peace نے مجھے بہت متاثر کیا ہے یہ کتاب میں نے پڑھی ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا آپ دوسری کتب بھی پڑھیں۔

فرینکفرٹ میں مقیم ایک جرمن دوست نے بتایا کہ میں نے چار سال قبل احمدیت قبول کی تھی۔ اب حضور انور سے پہلی دفعہ مل رہا ہوں۔ حضور انور نے فرمایا اب تو آپ نومبائع نہیں ہیں۔ خدا تعالیٰ آپ کو برکت دے۔

ایک جرمن دوست نے عرض کیا کہ میں نے ڈیڑھ سال قبل احمدیت قبول کی تھی۔ اس پر حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ بابرکت کرے۔

ایک نومبائع نے عرض کیا کہ میں نے تین ماہ قبل احمدیت قبول کی۔ لیکن آج دستی بیعت کی ہے۔ میں ایک لائن میں چوتھے نمبر پر تھا۔ ابھی حضور انور تشریف نہیں لائے تھے۔ میری شدید خواہش تھی کہ حضور کے سامنے بیٹھوں اور اپنا ہاتھ حضور کے ہاتھ میں دوں۔ تو میں نے خدا تعالیٰ سے دعا کی کہ اے اللہ تعالیٰ جو بھی آگے بیٹھنے کا حقدار ہے تو اس کو خود ہی چن لے۔ میں یہ دعا کرتا رہا۔ کچھ ہی عرصہ بعد انتظامیہ کے ایک دوست آئے اور مجھے کہا کہ تم نے آگے بیٹھنا ہے تو اس طرح میں حضور کے سامنے بیٹھا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے خود ہی میری خواہش پوری کردی۔

ایک نومبائع دوست نے عرض کیا کہ میں ٹرکش نیشنل ہوں اور یہاں جرمنی میں رہتا ہوں۔ ڈیڑھ سال سے جماعت کی بیعت میں آتا رہا ہوں۔ میں نے احمدیت قبول کرلی ہے۔

ایک دوست نے عرض کیا کہ میں ہمبرگ کے قریب رہتا ہوں۔ والد صاحب کی وفات کے موقع پر اتفاقاً جماعت احمدیہ سے تعارف ہوا۔ اس کے بعد جماعت سے رابطہ اور تعلق بڑھا۔ یہاں جلسہ میں حضور کا مسکراتا چہرہ دیکھا اور مجھے ہر لمحہ خوشی ملتی رہی۔ میں آج سے احمدی ہوا ہوں۔ میں کہہ سکتا ہوں کہ میں حضور کے چہرہ کو دیکھ کر ہی احمدی ہوا ہوں۔

موصوف نے کہا میرے اندر بعض دفعہ غصہ آجاتا ہے۔ اگر کوئی مجھے تنگ کرے تو اس پر حضور انور نے فرمایا آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے جب کسی کو غصہ آئے تو اگر وہ کھڑا ہے تو بیٹھ جائے۔ بیٹھا ہے تو لیٹ جائے اور ٹھنڈا پانی پی لے۔

حضور انور نے فرمایا: بعض بیویاں مجھے کہتی ہیں کہ ہمارے خاوندوں کو بہت غصہ آتا ہے تو میں انہیں کہتا ہوں کہ سر پر ٹھنڈا پانی ڈال دو۔

ایک نومبائع نے بتایا کہ میرے سوتیلے والد ٹرکش ہیں اور میرا تعلق ہمبرگ سے ہے۔ ہمارا معاشرہ (-) تھا لیکن ہمارے گھر میں دینی رنگ نہیں تھا۔ جماعت احمدیہ سے میرا رابطہ ویب سائٹ کے ذریعہ ہوا پھر امیر صاحب سے رابطہ ہوا اور جماعت ہمبرگ سے رابطہ ہوا اور آج میں نے بیعت کرلی ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ استقامت عطا فرمائے۔

فرانس سے آنے والے ایک عرب دوست نے عرض کیا کہ میرا نام حمزہ ہے میں نے آج ہی بیعت کی ہے۔ موصوف نے دعا کی درخواست کی کہ میرا اہلیہ سے تعلق اچھا نہیں ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

ایک نومبائع دوست نے بتایا کہ میرے والد کا تعلق تیونس سے ہے اور والدہ جرمن ہیں۔ کام کرنے کی جگہ پر ایک احمدی دوست کے ذریعہ میرا جماعت سے رابطہ ہوا۔ وہ مجھے حضرت اقدس مسیح موعود کے بارہ میں بتاتے تھے۔ میں نے پوچھا کہ میں کس طرح ایمان لاؤں تو انہوں نے کہا کہ دعا کرو اور اللہ تعالیٰ سے راہنمائی چاہو۔ چنانچہ میں نے دعا کی اور خواب میں مجھے ایک بستی دکھائی گئی۔ وہ پرانی بستی تھی اور اس میں ایک بزرگ لمبا کوٹ پہنے چل رہے تھے۔ ایک دن جب میں نے ویب سائٹ پر قادیان دیکھا تو مجھے خواب یاد آگئی اور یقین ہوگیا کہ بالکل یہی وہ بستی ہے جو میں نے خواب میں دیکھی تھی۔ چنانچہ میں جلسہ میں شامل ہوا اور آج میں نے بیعت کرلی ہے۔

ایک افغانی دوست نے عرض کیا کہ میں سوئٹزرلینڈ میں رہتا ہوں اور بیعت کی ہے۔ بیوی بھی احمدی ہے۔

بیلجیئم سے آنے والے ایک نومبائع نے عرض کیا کہ میرا تعلق مراکش سے ہے اور اڑھائی سال قبل MTA کے ذریعہ میرا تعارف جماعت سے ہوا تھا۔ پھر میں نے بیعت کرلی۔

موصوف نے درخواست کی کہ میری ساس بیمار ہے صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ بیوی بھی احمدی نہیں ہے۔ اس کی ہدایت کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا خدا تعالیٰ فضل کرے۔

سیریا سے تعلق رکھنے والے ایک نومبائع محمد صاحب نے بتایا کہ ایک دوست کے ساتھ جلسہ سالانہ دیکھا۔ اس طرح پُرامن جلسہ تھا۔ بڑا پُرامن ماحول تھا اور بڑا منظّم انتظام تھا۔ کوئی ملک ایسا نہیں کرسکتا۔ ان سب باتوں سے میری تسلی ہوگئی اور میں نے بیعت کرلی۔

ایک جرمن طالبعلم نے بتایا کہ میں نے آج بیعت کی ہے۔ میری عمر 19 سال ہے۔ پاکستانی احمدی میرے دوست ہیں۔ میں نے احمدیہ لٹریچر پڑھا ہے۔ تیرہ، چودہ سال کی عمر میں، میں نے دین کے بارہ میں کتب پڑھی تھیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: ماشاءاللہ۔

موصوف نے عرض کیا کہ میں بیعت کرنے کے بعد بہت خوش ہوں اس پر حضور انور نے فرمایا: خدا تعالیٰ برکت دے۔

بیلجیئم سے آنے والے ایک غیر از جماعت مہمان سیرے جائن (جو کہ سینیگال کے باشندے ہیں اور بیلجیئم میں مقیم ہیں) کہتے ہیں۔

مجھے بہت سے غیر از جماعت اجلاسات اور دیگر تقریبات میں شامل ہونے کا موقع ملا ہے۔ لیکن جو نظام یہاں دیکھا اور کہیں نظر نہیں آیا۔

ایک واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں: جلسہ

گاہ میں ایک شخص کرسی سے گر گیا تو تمام کارکنان جو اس وقت موجود تھے وہ اس شخص کی مدد کے لئے آگے بڑھے جیسے وہ سب سے اہم شخص ہو۔ میں نے اس نظارہ کو دیکھ کر سوچا کہ یہاں پر سب کو اتنی عزت اور احترام دیا جاتا ہے اور سب سے برابری کا سلوک کیا جاتا ہے۔ میرے لئے اس محبت اور بھائی چارہ کا آج کے دور میں نظارہ کرنا اس بات پر گواہی دیتا ہے کہ یہی تجدید دین حق ہے۔ جماعت احمدیہ ہی آج کے دور میں دین کی تعلیمات پر حقیقی عمل کرتی نظر آتی ہے۔

موصوف کہتے ہیں: میں ایک دوسری بات کی بھی گواہی دینا چاہتا ہوں کہ آجکل یورپ کے اکثر ممالک میں پولیس کا پہرہ ہے اور دیگر اجتماعوں میں پولیس اور پہریدار نمایاں ہوتے ہیں مگر ان تین دنوں کے دوران باوجود اس کے اس جگہ پر چالیس ہزار کے قریب لوگ جمع تھے کسی قسم کی بدمزگی اور حادثہ پیش نہیں آیا اور نہ ہی اس ملک کی پولیس نظر آئی۔ مجھے تو یہ بھی معلوم نہیں کہ یہاں کی پولیس کی وردی کا رنگ کیا ہے۔ اس بات سے ثابت ہوتا ہے کہ احمدیت نے دین کی تعلیمات کو صحیح سمجھا ہے اور اس پر عمل پیرا کیا جس وجہ سے یہ جلسہ پُرامن ماحول میں گزارا جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: جب لباس التقویٰ ہو تو پھر پولیس کے لباس کی ضرورت نہیں رہتی۔

بیلجیئم سے آنے والے ایک مہمان ادریس گربو صاحب کہتے ہیں:

ایسا عظیم الشان روحانی اجتماع ہے اور ایسے لگ رہا ہے کہ ہم ایک دوسرے کو لمبے عرصہ سے جانتے ہیں۔ پہلے میں نے خط کے ذریعہ بیعت کی تھی مگر آج شوق اور ڈر کی وجہ سے میرا دل سینہ میں بڑی تیزی سے دھڑک رہا ہے۔ میں تمام (-) سے کہوں گا کہ یہی دین حق ہے اور اس احمدیت میں داخل ہو جائیں۔ میرے لئے ناقابل یقین بات ہے کہ آج خلیفہ کے سامنے بیعت کے لئے حاضر ہوں۔ چودہ سال کی عمر سے مجھے یاد ہے کہ میں (-) سے احادیث سنتا تھا کہ مہدی منتظر آئیں گے۔ آج میری وہ خواہش پوری ہوگئی۔ میں نے سب کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا۔

مراکش کے ایک نوجوان طاہری جلیل صاحب جو کہ بیلجیئم میں مقیم ہیں ان کے والد عبدالقادر نے اس سال جلسہ سالانہ یوکے موقع پر بیعت کی تھی اور وہی انہیں امسال جلسہ جرمنی پر لے کر آئے۔ موصوف بیان کرتے ہیں کہ:

میں پہلی بار کسی بھی جلسہ سالانہ میں شامل ہوا ہوں۔ ایک نوجوان ہونے کے طور پر میں اپنے نوجوان بھائیوں کو یہ کہنا چاہوں گا کہ وہ ضرور ایسے موقعوں پر شامل ہوا کریں کیونکہ اس جلسہ سے میری روحانیت میں اضافہ ہوا ہے اور مجھے اچھا محسوس ہو رہا ہے۔ جب ہم نوجوان باہر سڑک پر چلتے ہیں تو سڑک پر چلتے لوگ شاذ ہی آپ کو سلام کرتے ہیں۔ مگر یہاں اس جلسہ میں ہر کوئی ایک دوسرے کو سلام کرتا نظر آرہا تھا اور یہ بات بہت اچھی لگی۔ میں خدا تعالیٰ کا نہایت شکرگزار ہوں کہ اس نے مجھے ایسا موقع عطا فرمایا اور مجھے اس مبارک جلسہ میں شامل ہونے کی توفیق دی۔ شروع میں جب میں یہاں آیا تو میرے دل میں یہ خیال آیا کہ میں یہاں تین دن کیا کروں گا۔ مگر جب میں نے اس جلسہ کی تقریبات میں حصہ لیا اور یہاں کا بھائی چارہ اور پیار و محبت دیکھی تو مجھے پتہ بھی نہیں لگا کہ یہ تین دن کہاں گئے۔ جلسہ کے تیسرے دن میں نے بیعت میں شمولیت کی۔

غانا سے تعلق رکھنے والے عبداللہ امین اندانی صاحب جو بیلجیئم میں مقیم ہیں اور انہوں نے کچھ عرصہ پہلے بیعت کی تھی اور پہلی مرتبہ کسی جلسہ سالانہ میں شامل ہوئے تھے وہ کہتے ہیں:

احمدی ہونے سے پہلے مجھے متعدد غیر از جماعت اجتماعات میں شامل ہونے کا موقع ملتا رہا۔ جب بھی میں شامل ہوتا تو ہر اجتماع میں چھوٹے چھوٹے بچے چندہ مانگنے آجاتے تھے اور اس وجہ سے توجہ بھی قائم نہیں رہتی تھی۔ لیکن جماعت احمدیہ کا چندہ کا نظام اتنا خوبصورت ہے کہ ان چیزوں کی ضرورت نہیں پڑتی اور پوری توجہ سے انسان جلسہ سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ نیز جماعت کسی باہر کی تنظیم یا حکومت سے فنڈ نہیں لیتی اس لئے بغیر کسی مداخلت کے جماعت احمدیہ اپنے پروگرام تشکیل دیتی ہے۔ جماعت احمدیہ کے جلسہ کی ہزاروں خوبصورتیوں میں سے ایک خوبصورتی یہ بھی ہے کہ یہاں کسی قسم کی Discrimination نہیں ہے۔ نہ رنگ کی نہ ہی دنیاوی مرتبہ کی۔ ہر رنگ کے ہر نسل کے لوگ اکٹھے بیٹھ کر جلسہ بھی سنتے تھے اور اکٹھے ہو کر کھانا بھی کھاتے تھے۔

نومبائعین کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ یہ میٹنگ آٹھ بجکر پینتالیس منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر تمام نومبائعین نے باری باری اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

حضور انور نے ازراہ شفقت بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ کے ہال میں تشریف لاکر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔

اب پروگرام کے مطابق جلسہ گاہ Karlsruhe سے بیت السبوح (فرینکفرٹ) کے لئے روانگی تھی۔ نو بجکر بیس منٹ پر حضور انور نے دعا کروائی اور قافلہ یہاں سے فرینکفرٹ کے لئے روانہ ہوا۔

جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی گاڑی جلسہ گاہ کے احاطہ سے باہر نکل رہی تھی تو راستہ کے دونوں اطراف کھڑے ہزارہا لوگ مرد و خواتین اور بچوں بچیوں نے اپنے ہاتھ ہلاتے ہوئے اپنے پیارے آقا کو الوداع کہا۔ لوگ مسلسل نعرے بلند کر رہے تھے۔ بچیاں گروپس کی صورت میں الوداعی دعائیہ نظمیں پڑھ رہی تھیں۔

بیت السبوح تشریف آوری

قریباً ایک گھنٹہ چالیس منٹ کے سفر کے بعد گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت السبوح تشریف آوری ہوئی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش پر تشریف لے گئے۔

نومبائعین کے تاثرات

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے 83 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک پر بیعت کی سعادت حاصل کی۔ ان بیعت کرنے والوں کا تعلق 14 مختلف اقوام سے تھا۔ بیعت کی سعادت پانے والے احباب کی خوشی نہ قابل بیان تھی۔ بعض احباب نے بیعت کے بعد اپنے تاثرات اور جذبات کا اظہار کیا جو درج ذیل ہیں:

میسیڈونیا سے آنے والے مہمان Severdzan Ibrahimov (سیورجان ابراہیمو) صاحب بیان کرتے ہیں:

احمدیت ہی حقیقی سچائی ہے جو قرآن کریم کی تعلیم پر عمل پیرا ہے۔ مجھ پر سب سے زیادہ اثر خلیفۃ المسیح کی شخصیت نے چھوڑا اور ان کے وجود نے مجھے اپنی طرف کھینچ لیا۔ انہوں نے میرے تمام سوالوں کے تسلی بخش جوابات دیئے۔ میرا دل ہر لحاظ سے مطمئن ہوا اور میں بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہو گیا۔ اب میں خلیفۃ المسیح کا ہی بن کر رہنا چاہتا ہوں۔ میری خواہش ہے کہ مجھے خلیفۃ المسیح کا قرب حاصل ہو۔ مجھے آپ لوگوں کی تنظیم، محبت اور امن نے اپنا دیوانہ بنالیا ہے۔

میسیڈونیا کے ایک مہمان Bajram Kadriov (بائیرم کادریو) صاحب نے بھی بیعت کی۔ موصوف نے بتایا؛

میں پہلی بار جلسہ سالانہ میں شامل ہوا ہوں۔ جلسہ کے موقع پر مجھے احمدیت کو قریب سے دیکھنے کا موقع ملا اور جماعت کا زیادہ سے زیادہ تعارف حاصل ہوا۔ یہ جماعت سچی جماعت ہے جو صراط مستقیم پر قائم ہے۔ جلسہ پر جب میں نے حضور کی باتیں سنیں تو میں نے حضور کے ہاتھ پر بیعت کا فیصلہ کرلیا اور بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شامل ہو گیا۔ میں اپنے آپ کو بہت خوش قسمت سمجھتا ہوں۔ حضور ایک ایسا وجود ہیں جنہوں نے مجھے اپنے الفاظ میں اپنے قریب کرلیا ہے۔ اب میں نے اپنے آپ کو خوش قسمت سمجھتا ہوں کہ اس جماعت کا حصہ ہوں۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ اس پیغام کو آگے پھیلاؤں گا۔

بلغاریہ سے آنے ولی ایک مہمان خاتون مرجان صاحبہ نے کہا:

میں پہلی مرتبہ جلسہ میں شامل ہوئی ہوں۔ ان ایام میں جلسہ کے روحانی ماحول اور خلیفۃ المسیح کے خطابات سے اس قدر متاثر ہوئی ہوں کہ احمدیت قبول کرتی ہوں۔ چنانچہ موصوفہ بیعت کے دوران بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شامل ہوگئیں۔

ریاض بصری جن کا تعلق عراق سے ہے بیان کرتے ہیں:

میرا جماعت سے تعارف ایک احمدی کے ذریعہ ہوا۔ اس کے بعد جامعہ احمدیہ میں دو عرب میٹنگز میں فیملی کے ساتھ شامل ہونے کا موقع ملا جن میں آپ کے امام کے ذریعہ جماعتی عقائد کا علم ہوا جو میرے لئے بالکل نئے اور حقائق پر مبنی اور دل میں اثر کر جانے والے تھے۔ پھر مجھے جلسہ سالانہ پر جانے کا موقعہ ملا۔ میرے لئے یہ منظر انتہائی حیران کن تھا۔ انتہائی تنظیم، خدمت کا جذبہ، انسانی اقدار، مختلف قومیتوں کے لوگ مگر اخوت اور بھائی چارہ کی یہ فضاء میرے خیال سے دنیا میں احمدیت کے سوا کہیں نظر نہیں آتی۔ مجھے ہر طرف محبت ہی محبت نظر آئی۔ خلیفہ کے خطابات دلی جذبات کی عکاسی کرتے ہیں اور آپ کی شخصیت انتہائی نورانی ہے۔ میں خلفاً کہتا ہوں کہ دنیا میں دین کی یہ انتہائی خوبصورت تصویر کسی اور فرقہ کے پاس نہیں ہے۔ اس لئے یہ سب کچھ آنکھوں سے دیکھنے کے بعد مجھے اور میرے خاندان کو احمدیت قبول کرنے میں ذرا بھی تردد نہیں ہوا۔ واپس آکر جب ہم نے اپنے رشتہ دار کو یہ سب کچھ بتایا کہ ہم نے احمدیت قبول کرلی ہے تو وہ کہنے لگے کہ آپ مجھے کیوں نہیں ساتھ لے کر گئے۔ یہ تمام باتیں سن کر میں بھی جماعت احمدیہ میں داخل ہونا چاہتا ہوں۔

میرا دل صاف ہے

تحریک جدید کے آغاز کے وقت حضرت مصلح موعود نے بھائیوں سے صلح کرنے اور یکجان ہونے کا ارشاد فرمایا۔ اس حکم کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

جس وقت میں نے جماعت کے لئے یہ حکم تجویز کیا' اس وقت سب سے پہلے میں نے اللہ تعالیٰ سے کہا کہ اے خدا میرا دل صاف ہے اور مجھے کسی سے بغض و کینہ یا رنجش نہیں سوائے ان کے جن سے ناراضگی کا تو نے حکم دیا ہے لیکن اگر میرے علم کے بغیر کسی شخص کا بغض یا اس کی نفرت میرے دل کے کسی گوشہ میں ہو' تو الٰہی میں اسے اپنے دل سے نکالتا ہوں اور تجھ سے معافی اور مدد طلب کرتا ہوں۔ مگر میرا دل گواہی دیتا ہے کہ میں نے کبھی کسی شخص سے بغض نہیں رکھا بلکہ شدید دشمنوں کے متعلق بھی میرے دل میں کبھی کینہ پیدا نہیں ہوا۔ ہاں ایک قوم ہے جس کو میں مستثنیٰ کرتا ہوں اور وہ منافقین کی جماعت ہے۔ مگر منافقین کا قطع کرنا یا انہیں جماعت سے نکالنا یہ میرا کام ہے تمہارا نہیں۔ جس کو میں منافق قرار دوں اس کے متعلق جماعت کا فرض ہے کہ اس سے بچے لیکن جب تک میں کسی کو جماعت سے نہیں نکالتا' تمہیں ہر ایک شخص سے صلح اور محبت رکھنی چاہئے اور آپس میں بھائی بھائی بن کر رہنا چاہئے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 9 نومبر 1934ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل کے ساتھ آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 124232 میں Mirza Nasra Parveen

زوجہ Mirza Daudod Ahmad Asad قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Morfel-West ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 دسمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 2 تولہ پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 300 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Mirza Nasra Parveen گواہ شد نمبر 1۔ Mirza Daudod Ahmad Asad S/o Mirza Basharat Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Mirza Zahoor Ahmad S Mirza Basharat Ahmad

مسل نمبر 124233 میں Imtiaz Ahmad Warraich

ولد Muhammad Inayat قوم وڑائچ پیشہ ڈرائیور عمر 48 سال بیعت 2000 ساکن Morf -West ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 دسمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زرعی زمین شئیر 18 ایکڑ 80 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Imtiaz Ahmad Warraich گواہ شد نمبر 1۔ Basharat Noor Ullah S/o Abdul Manan گواہ شد نمبر 2۔ اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین

مسل نمبر 124234 میں Noveela Ahsan

زوجہ Imtiaz Ahmad Warraich قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Morf-West ضلع و ملک 34 بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 دسمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 10 تولہ پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Noveela Ahsan گواہ شد نمبر 1۔ Imtiaz Ahmad Warraich S/o Muhammad Inayat گواہ شد نمبر 2۔ Basharat Noor Ullah S/o Abdul Manan

مسل نمبر 124235 میں ماریہ احمد بٹ

زوجہ محمد احمد بٹ قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neuss ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2010ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 270 گرام 8650 یورو اس وقت مجھے مبلغ 150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ماریہ احمد بٹ گواہ شد نمبر 1۔ محمود احمد بٹ ولد محمد ایوب بٹ گواہ شد نمبر 2۔ نصیر احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 124236 میں Naima Mahmood

بنت Malik Safraz Mahmood قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neuss ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 ستمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Naima Mahmood گواہ شد نمبر 1۔ Anas Mahmood S/o Malik Sarfraz Mahmood گواہ شد نمبر 2۔ Rana Muzaffar Hameed Ahmad S/o Rana Hameed Ullah

مسل نمبر 124237 میں Amtul Qayum Ahmad

زوجہ Zafar Ahmad قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Radevormwald ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 10 ہزار یورو (2) زیور 392 گرام 10 ہزار یورو اس وقت مجھے مبلغ 200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Amtul Qayum Ahmad گواہ شد نمبر 1۔ Zafar Ahmad S/o Saddiq Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Fayyaz Ahmad S/o Ch. Ghulam Ahmad

مسل نمبر 124238 میں حنان سہیل احمد

ولد محمد منیر احمد قوم گجر پیشہ بے روزگار عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bremen ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 راگست 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 344 یورو ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حنان سہیل احمد گواہ شد نمبر 1۔ فلاح الدین احمد ولد نیر الدین احمد گواہ شد نمبر 2 طارق احمد بٹ ولد منور احمد بٹ

مسل نمبر 124239 میں Nadeem Ahmad

ولد Naseer Ahmad قوم جٹ پیشہ بیروزگار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Radevornwold ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 دسمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400 یورو ماہوار بصورت Social H مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nadeem Ahmad گواہ شد نمبر 1۔ Amjad Ali گواہ شد نمبر 2۔ Zahid Zahoor S/o Zahoor Ahmad

مسل نمبر 124240 میں ثمینہ احمد

زوجہ ملک امتیاز احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Radevorn Wald ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 دسمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 20 تولہ 6396 یورو (2) حق مہر 20 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ثمینہ احمد گواہ شد نمبر 1۔ ملک امتیاز احمد ولد حکیم عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2۔ ملک سرفراز محمود ولد ملک محمد یعقوب

مسل نمبر 124241 میں محمود احمد باجوہ

ولد چوہدری ناصر احمد باجوہ مرحوم قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gross Gerall Auf Esch ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 دسمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 45 ہزار یورو (2) پلاٹ 13.5 مرلہ 16 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1۔ اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین مرحوم گواہ شد نمبر 2۔ مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم

مسل نمبر 124242 میں مبشرہ تنویر

زوجہ مسرور احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/2 دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9 مارچ 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 126 گرام 4.20M لاکھ 10 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ مبشرہ تنویر گواہ شد نمبر 1۔ رشید احمد ولد رحمت علی گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 124243 میں امۃ القیوم

زوجہ وقار احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 24/1 باب الابواب غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 30 ہزار روپے (2) زیور 1.5 تولہ 80 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ امۃ القیوم گواہ شد نمبر 1۔ محمود احمد خان ولد ظفر احمد خان گواہ شد نمبر 2۔ محمد مظہر ولد ظفر احمد خاں

☆.......☆.......☆

سرکہ سے اشیاء کی صفائی

☆ گوشت کچھ دیر کے لئے سرکے میں بھگو کر رکھنے سے نہ صرف اس میں موجود نقصان دہ بکٹیریا مرجاتے ہیں بلکہ اس طرح گوشت جلدی گل بھی جاتا ہے۔

☆ اگر کھانا پکاتے وقت نمک تیز ہو جائے تو اس میں تھوڑا سا سرکہ شامل کر دیں۔

☆ کیتلی کے اندر سے چائے کے دھبے دور کرنے کے لئے کیتلی میں 3 کپ سفید سرکہ ڈال کر 5 منٹ تک ابالیں اور سرکہ رات بھر کے لئے کیتلی میں ہی رہنے دیں۔ اگلے روز اسے ٹھنڈے پانی سے دھو کر صاف کرلیں۔

☆ لکڑی کے کٹنگ بورڈ کو پانی اور ڈٹرجنٹ پاؤڈر سے مت دھوئیں۔ جب اس کی صفائی مقصود ہو تو اس پر تھوڑے سے بیکنگ پاؤڈر کے ساتھ سفید سرکہ چھڑک دیں۔ ٹھنڈے پانی میں بھیگے ہوئے صاف کپڑے سے کٹنگ بورڈ صاف کرلیں۔

☆ سٹین لیس سٹیل، پیتل یا کسی بھی دھات کے قیمتی برتن صاف کرنے کیلئے نمک اور آٹا ہم وزن لے کر اس میں سرکہ شامل کریں اور پیسٹ بنالیں۔ اب اس پیسٹ کو برتنوں کے اندر اور باہر لگا کر کچھ دیر کے لئے رکھ دیں، پھر پانی سے کھنگال کر نرم تولئے سے صاف کرلیں، برتن چمک اٹھیں گے۔

☆ تھرماس کی بو دور کرنے کے لئے اسے گرم پانی اور چوتھائی کپ سرکہ سے بھر کر اس میں تھوڑے سے کچے چاول ڈال دیں۔ پھر تھرماس بند کر کے اسے اچھی طرح ہلائیں اور سادہ پانی سے دھولیں۔ جب تھرماس خشک ہوگا تو اس کی بو اور داغ دھبے سب دور ہوجائیں گے۔

☆ لہسن، ادرک، پیاز یا کوئی اور سبزی کاٹنے کے بعد ہاتھوں سے بو آنے لگے یا ان پر دھبے پڑ جائیں تو ہاتھوں پر سرکہ لگانے سے بو کے ساتھ ساتھ دھبے بھی دور ہوجاتے ہیں۔

☆ چولہے، ٹیبل، کاؤنٹر اور سنک (Sink) سے چکنائی وغیرہ کے دھبے مٹانے کے لئے پانی اور سرکہ یا بیکنگ پاؤڈر اور سرکہ ہم وزن لے کر پیسٹ بنائیں اور اسے داغوں پر لگا کر کچھ دیر کے لئے چھوڑ دیں، پھر گیلے کپڑے سے صاف کرلیں۔

☆ جلی ہوئی دیگچیوں اور ساس پین سے نشانات مٹانے کے لئے ان میں سرکہ اور پانی ملا کر ابالیں۔ برتنوں کی سیاہی دور ہوجائے گی۔

ایک چھوٹے پین میں سرکہ اور پانی ڈال کر ابالیں۔ اس کی بھاپ اور خوشبو کچن میں پھیلی ہر طرح کی بو دور ہوجائے گی۔

☆ مائیکرو ویو اوون (Microwave Oven) کی اندر اور باہر سے صفائی کے لئے اس میں سرکہ اور پانی سے بھرا پیالہ رکھ کر اوون چلا دیں۔ بھاپ اوون کے اندر پھیل جائے تو پیالہ باہر نکال لیں اور جب پانی ذرا ٹھنڈا ہو جائے تو کسی صاف کپڑے کو پانی میں بھگو کر اوون صاف کرلیں۔ بعد میں یہ بچا ہوا پانی سنک یا ڈرین میں ڈالیں تاکہ اس کے اندر جمی ہوئی میل بھی صاف ہوجائے۔

(روزنامہ آج 24 جولائی 2016ء)

☆............☆............☆

درخواست دعا

۞ مکرم ہومیو ڈاکٹر نصیر احمد شریف صاحب کوٹلی شہر آزاد کشمیر تحریر کرتے ہیں۔

محترم محمد شفیع سعید صاحب معلم وقف جدید بھابڑہ ضلع کوٹلی آزاد کشمیر کی اہلیہ بوجہ فالج بیمار ہیں۔ طبیعت کافی ناساز ہے۔ ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم رانا محمد طارق صاحب ناصر آباد غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عبدالمنعم پرویز صاحب شریف آباد کراچی کو ایک حادثہ میں شدید چوٹیں آئی ہیں۔ ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم افتخار احمد صاحب دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرا بیٹا ابدال احمد عمر ساڑھے 4 سال ایک موذی مرض میں مبتلا ہے اور چلڈرن ہسپتال لاہور سے زیر علاج ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ میرے بیٹے کو صحت والی لمبی زندگی دے اور خادم دین بنائے۔ آمین

☆......☆......☆

تاریخ عالم 3۔اکتوبر

☆ **1932ء**: آج کے دن عراق کو برطانوی راج سے آزادی ملی تھی۔

☆ **1952ء**: برطانیہ نے کامیاب ایٹمی تجربات کئے، یوں یہ ملک دنیا کی تیسری ایٹمی طاقت قرار پایا۔

☆ **1985ء**: امریکی خلائی شٹل اٹلانٹس اپنے اولین خلائی مشن پر روانہ ہوئی۔

☆ **1990ء**: آج جرمن اتحاد کا دن منایا جارہا ہے کیونکہ 1990ء میں وفاقی جمہوریہ جرمنی کا قیام عمل میں آیا اور مشرقی جرمنی کے باشندوں کو یورپین کمیونٹی کا ممبر تسلیم کرلیا گیا۔

☆ **2015ء**: علامہ اقبال کے بیٹے جسٹس جاوید اقبال (مصنف: زندہ رود) کی 90 سال کی عمر میں وفات ہوئی۔

(مرسلہ: مکرم طارق حیات صاحب)

☆......☆......☆

نیا عزم اور نیا ارادہ

۞ زندہ قوموں کے افراد نئے عزم اور نئے ارادہ سے ترقی کے میدان میں آگے بڑھا کرتے ہیں اور ان کا قدم پیچھے نہیں پڑتا۔ آپ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ایک زندہ قوم کے افراد ہیں۔ آپ کا اپنے دینی اور مرکزی آرگن اخبار الفضل کی توسیع اشاعت میں نئے عزم اور نئے ارادہ سے کوشاں ہونا بھی آپ کا ترقی کی طرف قدم ہوگا۔ اس طرف توجہ دیجئے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

خوشخبری

اب آپ کو جنریٹر مرمت کیلئے مکینک کے پاس جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ایک فون کال پر نمائندہ آپ کی دہلیز پر ہر قسم کے چھوٹے بڑے جنریٹر انجن کا کام تسلی بخش کروائیں

طاہر انجینئرنگ ورکس

اقصیٰ چوک راجیکی روڈ نزد فائیو سٹار آٹوز ربوہ

0335-7052479

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 3/اکتوبر

طلوع فجر	4:42
طلوع آفتاب	6:01
زوال آفتاب	11:57
غروب آفتاب	5:54
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	38 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	27 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

3۔اکتوبر 2016ء

6:20 am	گلشن وقف نو
7:50 am	خطبہ جمعہ 30 ستمبر 2016ء
12:00 pm	حضور انور کا جرمن پارلیمنٹ کا دورہ 6۔اکتوبر 2015ء
6:00 pm	خطبہ جمعہ 5 نومبر 2010ء
8:50 pm	راہ ہدیٰ

نئے لہنگے و شیروانی کرایہ پر بھی حاصل کریں۔
گرمیوں کی تمام لیڈیز اور جینٹس کپڑے کی ورائٹی پر سیل جاری ہے۔
ورلڈ فیبرکس 047 6213155
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

Ph:6212868
Res:6212867
خالص سونے کے زیورات
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

FR-10

لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام نیز کیٹرنگ کی سہولت میسر ہے
فون: 0336-8724962
ایک نام
مغل بینکوئیٹ ہال
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

خدمت اور شفاء کے 100 سال 1911ء سے 2011ء

ہرماہ کی 3-4-5 تاریخ کو فیصل آباد عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 9/1 مکان نمبر P-234 فیصل آباد فون: 041-2622223 موبائل: 0300-6451011
ہرماہ کی 6-7 تاریخ کو ربوہ (چناب نگر) دکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون: 047-6212755,6212855 موبائل: 0300-6451011
ہرماہ کی 10-11-12 تاریخ کو راولپنڈی NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہرماہ کی 15-16-17 تاریخ کو سرگودھا 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338 موبائل: 0300-6451011
ہرماہ کی 18-19-20 تاریخ کو لاہور شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گراؤنڈ اسٹیشن گلشن راوی روڈ لاہور فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہرماہ کی 23-24 تاریخ کو ہارون آباد ضیا شہید روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 063-2250612 موبائل: 0300-9644528
ہرماہ کی 25-26-27 تاریخ کو ملتان حضوری باغ روڈ نزد پرانی کوتوالی گھنٹہ گھر ملتان فون 061-4542502 موبائل: 0300-9644528

ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
خداوند کریم کی رحمت سے 100 سال کے عرصے سے لاکھوں مایوس مریضوں کو صحت یاب کر کے دعائیں حاصل کر رہا ہے
(مرحوم) حکیم عبدالحمید اعوان
چشمہ فیض
مطب حمید کا مشہور دواخانہ
عورتوں، مردوں اور بچوں کے مشہور معالج

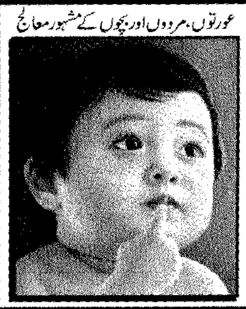

ہیڈ آفس مطب حمید پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024, 3892571. Fax:+92-55-3894271 E-mail:matabhameed@live.com

سب آفس مطب حمید گرین بلڈنگ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel: 055-4219065, 055-4218534 E-mail: matabhameed@hotmail.com